

BIRD'S EYE VIEW OF THE QURAN

Part 10 - Urdu

Surah Yusuf to R'ad

Last updated: Ramadan 1444 (Mar 2023)

Prepared by: Masarath Jahan







ABOUT



- Bird's Eye View of the Quran
- ا بنیادی مقصد صفحہ بہ صفحہ قرآن کا خلاصہ پیش کرنا ہے۔ فوائد میں سے کچھ یہ ہیں:
 - 💠 آپ قرآن کا عمومی پیغام صفحہ بہ صفحہ جان سکتے ہیں۔
- آپ تلاوت کرتے وقت آیات کا مرکزی مضمون یا آیات کے گروپ کو یاد رکھ سکتے ہیں۔
 - اس سے قرآن سیکھنے اور سمجھنے میں مزید دلچسپی پیدا ہو سکتی ہے۔
 - اسے رمضان میں دورہ قرآن کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے
 - 💠 کچھ مزید تفصیلات یہ ہیں:
- 💠 15 لائنوں والا قرآن استعمال کیا گیا ہے جس کی سافٹ کاپی یہاں سے ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہے۔
- ﴾ ہر صفحہ پر آیات کو ایک مشترکہ پیغام کی بنیاد پر گروپ کیا گیا ہے اور اہم نکات اور کچھ واضح اسباق جہاں ممکن ہو نمایاں کیے گئے ہیں۔ تاہم مزید وضاحت کے لیے تراجم اور تفاسیر کی طرف رجوع کریں۔
 - اس کو 26 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر حصے کو الگ سے پیش کیا گیا ہے۔
 - پر رابطہ کریں mujtaba.shareef@gmail.com کسی بھی اصلاح یا تجویز کے لیے، براہ کرم





یوسف علیہ السلام اور انکے بھائیوں کے قصّے میں نشانیاں (سبق) ہے پوچھنے والوں (قریش) کے لے۔

یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا حسد

انکے بھائیوں نے آپس میں کہا ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ یوسف اور انکے بھائی زیادہ محبوب ہیں کیوں نہ ہم یوسف کو قتل کر دیں تاکہ والد صاحب کی توجہ صرف ہمہاری ہی طرف ہو جائے۔ اس پر ایک بولا "یوسف کو قتل نہ کرو، بلکہ اسے کسی کنویں میں ڈال دو کوئی آتا جاتا قافلہ اسے نکال لے جائے گا"

یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا اپنے والد پر دباو

انھوں نے اپنے باپ سے کہا، کل اس کو (یوسف) ہمارے ساتھ بھیج دیجیے، تاکہ یہ بھی کھائے اور کھیلے، اور ہم اس کے نگہبان ہیں باپ نے کہا "مجھے ڈر ہے کہ تم اس سے غافل ہوجاو اور اسے بھیڑیا نہ پھاڑ کھا ئے انہوں نے جواب دیا " ہمارے ہوتے اسے بھڑ یے

کیسے کہا سکتا، جبکہ ہم ایک جتھا ہیں،

يوسف مأمن دآبة ١٢ ومأمن دآلبة ١٢ يوسف٢١ قَالَ لِبُنَيِّ لَا تَقْصُصُ رُءُ يَاكَ عَلَى إِخْوَتِكَ فَيَكِينُ وُ الكَ وَلُوْشَاءَرَبُّكِ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلا يَزَالُوْنَ كَيْدًا أِنَّ الشَّيْظِيَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوَّمِّبُنِّي ۗ وَكَنْ لِكَ

هُغُتَافِيْنَ ﴿ إِلَّامَنَ تَحِوَرَتُكَ وَإِنْ لِكَ خَلَقَهُمْ وَتَمَّتُ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمُكُنَّ جَهَنَّهُ مِنَ الْجِنَّةِ وَالتَّاسِ آجُمَعِيْنَ ﴿ وَكُلًّا تَقَصُّ عَلَيْكَ مِنَ أَنْبَأَ وَالرُّسُلِ مَا نُنَيِّتُ بِهِ فَوَادَكَ وَجَأْءَكَ ؚڡ۬ٛۿڹؚ؋ؚٵڬۘؾؙۜٛۅؘمَوۡعِظة ۠ۜۊۜۮؚڒؙؽڸڶؠؙٛۏؙڡؚڹؚؽڹٛ[۞]ۅؘڨ۠ڶڷؚڷڬڹؽڶۘڵ يُؤْمِنُونَ اعْمَلُواعَلَى مَكَانَتِكُةُ إِنَّا عَمِدُونَ ﴿ وَانْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ®ويِللهِ غَيْبُ السَّمَاوِتِ وَالْأَرْضِ وَالْيَهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ

سَرَقُ عِي سُفِ مِنْ وَيُهِمُ عَلِيثًا لَهُ عَلَيْهُ الْحَالِينَ الْخَالِينَ الْخَالِينَ الْخَالِينَ

مرالله الرَّحْلُنِ الرَّحِيْمِ النَّ تِلْكَ الْبُكُ الْكِتْبِ الْمُبْيِينَ قَ إِنَّا أَنْزَلْنَهُ قُرْءِنَّا عَرَبِيًّا ڵۜۼڵڴۯؙڗۘۼؙۊؚڵۏڹ۞ڹؘڂٛؽؙؿڞ۠ؿڬڰٲڂڛؘۜٲڵڡٛڝؘڝؚؠؚؠٵٛ أَوْحَيْنَا اللَّهُ هُذَا الْقُرْ النَّهُ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ مَّبُلِهِ لَــِنَ الْغَفِلِينَ @إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِلَ بِيْهِ يَأْبَتِ إِنْ رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَكُوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَبَرَرَأَيْتُهُمْ لِي سُجِدِينَ ٠

كُلُّهُ فَأَعُبُدُهُ وَتُوكُلُ عَلَيْهِ وَمَارَتُكِ بِغَافِلٍ عَالَتُمْلُونَ ﴿

الله کا جو فیصلہ ہے وہ ہوکر رہنگا چاہے ساری دنیا

مخالفت میں کیوں نہ ہو الله ان لوگوں کی مدد کرتے ہیں جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور ثابت قدم رہتے ہیں۔

قرآن عربی زبان ا میں تا کہ تم (اہلِ عرب)اس کو اچھی طرح سمجه سكو

قران بهترین پیرایه میں واقعات اور حقائق بیان کر تا

یوسف علیہ السلام کا خواب

سوره يوسف

يوسف عليه السلام نر ديكها كه11 ستارون، چاند اور سورج انکو سجدہ کرہے ہیں اس خواب کا ذکر انہوں اپنے والد (یعقوب علیہ السلام) سے کیا۔

يَعْتَمِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْكِادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعُمَّتُهُ

عَلَيْكَ وَعَلَى إلى يَعْقُونَ بَكُما أَنتُهُما عَلَى أَبُويْكَ مِنْ قَبْلُ

ٳؠٝڒۿۣؽۄٙۅٳڛڂؾ۫ٳڹ ڗؾڮۼڵؽۄ۠ڂؚڮؿۄؙؖڶڡۜڎڰٲؽ؋ٛ؞ٛۅۺڣ

وَإِخْوَتِهُ البُّ لِلسَّ إِلْمِينَ الْدُقَالُوْ الْيُوسُفُ وَأَخُوهُ آحَبُ

إِلَى آبِينَامِنَّا وَغَنُ عُصْبَةٌ إِنَّ آبَانَا لَفِي ضَلِل مُّبِينِ ٥

إِ قُتُلُوا يُوسُفَ آوِا طُرَحُوكُ ٱرْضًا يَخُلُ لَكُمْ وَجُهُ آبِيكُمْ وَ

تَكُونُوْامِنَ بَعْدِهٖ قَوْمًا صلِحِيْنَ®قَالَ قَأْبِلٌ مِنْهُمُ لاَقَتَتُلُوُا

يُوسُفَ وَالْقُولُ فِي غَيلَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطُهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ

اِنُ كُنْتُمُ فِعِلِينَ ©قَالُوْا يَأْبَا نَامَالُكَ لَا تَأَمُنَّا عَلَى يُوسُفَ

وَإِنَّالَهُ لَنْمِحُونَ @ آرسِلُهُ مَعَنَاعَدًا لِيُرْتَعُ وَيَلْعَبُ وَإِنَّا

لَهُ لَحْفِظُونَ@قَالَ إِنَّ لَيَحُزُنُنِيُّ أَن تَنْهَبُوايِهِ وَأَخَافُ

اَنْ يَا كُلُهُ الدِّ مُّبُ وَ اَنْ تُوعَنْهُ غَفِلُونَ ﴿ قَالْوَالَيِنَ

كَلَهُ اللِّ مُنْ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِثَا إِذًا الْخَسِرُونَ ®

بھائیوں نے یوسف علیہ السلام کو کنویں میں پھینک دیا تو الله نے وحی سے تسلی دی کہ "ایک وقت آئے گا جب تُو ان لوگوں کو ان کی یہ حرکت جتائے گا، یہ اپنے فعل کے نتائج سے بے خبر ہیں۔"۔

یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کااپنے باپ سے جھوٹ وہ روتے ہوئے آکر یعقوب علیہ السلام سے کہتے ہیں کہ یوسف علیہ السلام کو بھیڑیا کھا گیاوہ یُوسف کی قمیص پر جھُوٹ مُوٹ کا خون لگا کر لے

یعقوب علیہ السلام نے کہا تم نے یہ بات بنالی میں صبرجمیل کروں گا

یوسف علیہ السلام مصر پہنچ گئے۔

ایک قافلہ یوسف علیہ السلام کو کنویں سے اٹھا کر غلام بنا کر بیچ دیتا ہے۔

مصر کا ایک شخص (عزیز) یوسف علیہ السلام کو خریدلیتا ہے۔اوراس نے اپنی بیوی سے کہا کہ اس کو اچھی طرح رکھو امید ہے کہ وہ ہمارے لیے مفید ہو یا ہم اس کو بیٹا بنالیں

اور اس طرح الله نے پوسف کو مصر میں جگہ دی تاکہ انکو باتوں کی تاویل سکھائیں اور اللہ اپنے کام پر غالب رہتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

حكمت اور علم

یوسف علیہ السلام جب بلوغ کو پہنچے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں حکمت اور علم عطا کیا۔

يوسف أمن دالبة ١٢ ومأمن دآبة ١١ يوسف٢

فَلْتَاذَهُبُوابِهِ وَآجُمُعُواان يَجْعَلُوهُ فِي عَلِيبِ الْجُنِّ وَرَاوَدَتُهُ الَّتِي هُو فِي بَيْتِهَاعَنُ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبُوابَ وَقَالَتُ هَيْتَ لَكُ قَالَ مَعَاذَ اللهِ إِنَّهُ رَبِّي ٱحْسَ مُثُواى اللهِ إِنَّهُ رَبِّي ٱحْسَ مُثُواى وَأُوْحَيِنَأَ اللَّهِ لَتُنْبَئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمُ هَانَا وَهُمْ لَايَشْعُرُونَ@ فُلِايْفِلِمُ الظُّلِمُونَ ®وَلَقَدُهُتَتْ بِهِ وَهُمَّ بِهَأَلُولُا أَنْ وَجَآءُ وَ ٱبَاهُمُ عِشَاءً يَبُكُونَ ۞ قَالُوا يَأْبَانَا إِنَّا إِنَّا ذَهَبُنَا وَ الْبُرْهِ مَانَ رَبِّهِ كُنَا لِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوَّءَ وَالْفَحْشَاَّءَ السُّوَّءَ وَالْفَحْشَا أَءَ نَسْتَبِينُ وَتَرَكِّنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَّلَهُ الرِّبِّ ثُبٌّ وَمَأْ تَهُ مِنْ عِبَادِ نَا الْمُخْلَصِيْنَ @وَاسْتَبْقَا الْبَابَ وَقَدَّتُ اَنْتَ بِمُؤْمِنِ لَنَا وَلَوْلُنَا صَدِقِيْنَ @وَجَآءُوْ عَلَى قَبِيْصِهُ فَمِيْصَهُ مِنْ دُبُرِ وَالْفَيَاسِيِّكَ هَالْكَ الْبَابِ قَالَتُ مَاجَزَاءُ بِدَمِرِكَذِيبٌ قَالَ بَلْ سَوِّلَتُ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ آمْرًا فَصَبْرٌ سَ أَرَادَ بِأَهْلِكُ سُوِّءً إِلاَّ أَنْ يُسْجَى أَوْعَذَا كُ أَلِيْدُ جَبِيْلُ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ٥ وَجَآءُتُ سَيَّارَةً <u>تَالَ هِيَ رَاوَدَتُنِي عَنْ تُفَيِّيُ وَشِهِكَ شَاهِكٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ </u> فَارْسَلُوا وَارِدَهُمُ فَأَدُلِّي دُلُوكُ قَالَ لِبُشْرِي هَذَا غُلَّمُ اغْلَمْ ا إِنَ كَانَ قِيبُصُهُ قُدَّ مِنْ قَبْلِ فَصَدَقَتْ وَهُومِنَ الْكَذِيثُ وَاسَرُّوهُ بِضَاعَةً وَاللهُ عَلِيُهُ إِبِمَا يَعْمَلُونَ ﴿ وَشَرَوْهُ وُإِنْ كَانَ قِينِصُهُ قُلَّامِنَ دُبُرٍ فَكُنَّابَتُ وَهُوَمِنَ بِثَمِنَ بَغْسٍ دَرَاهِ مَعْدُودَةٍ وَكَانُوا فِيُهِ مِنَ الرَّاهِ بِينَ أَنْ الصّْدِقِينَ®فَكَتَارَاقَبِيْصَهُ قُدَّمِنُ دُيْرِقَالَ إِنَّهُمِنَ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرْبِهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَأَتِهُ ٱكْرِمِي مَثُولِهُ كَيْبِكُنَّ إِنَّ كَيْنَ كُنَّ عَظِيْدٌ ﴿ يُوسُفُ أَغُرِضُ عَنْ لَهُ ثُأَّا عَلَى آن يَنْفَعَنَا أُونَتُخِنَا لا وَلَدَّ الْوَكُذَ إِلَّ مَكُنَّا لِيُوسُفَ الْكُرُضُ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيْلِ الْكَحَادِيْثِ وَاللَّهُ غَالِبٌ نِسُوةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَاتُ الْعَزِيْزِ شُرَاوِدُ فَتْ هَاعَنَ عَلَىٰ آمْرِهٖ وَلِكِنَّ ٱكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ®وَلَمَّا بِكُغَ

کوشش کرتی ہے۔

عزیز کی بیوی یوسف علیہ السلام کو بہکانے کی

وہ دروازے بند کر دیتی ہے اور یوسف علیہ السلام کو گناہ کرنے کی دعوت دیتی ہے۔

یوسف علیہ السلام نے اسے اپنے آقا کی یاد دلائی جو اس کے ساتھ اچھا ہے۔

الله تعالىٰ نر ايني نشانيان دكها كر يوسف عليه السلام کو گناہ سے بچایا

یوسف علیہ السلام صاف نکل آئے

عزیز کی بیوی کا بہکانا

یوسف علیہ السلام دروازے کی طرف دوڑے اور وہ عورت نے پیچھے سے یوسف کا قمیص (کھینچ کر) پھاڑ دیا، اور دروازے پر عزیزمصر موجود تھا جیسے عزیز کی بیوی نے اپنے شوہر کو دیکھا یوسف علیہ السلام ير جرم كا الزام لكاديا

یُوسُف مُنے کہا"اسی نے مجھے پھانسنے کی کوشش

عورت کا ایک رشتہ داربولا "اگر یُوسُف کا قمیص آگے سے پہٹا ہو تو عورت سچی ہے اور آگر پیچھے سے پھٹا تو یہ جھوٹی ہے اور یوسف سچا

جب انہوں نے قمیض دیکھی جو یچھے سے پھٹا تھا تو اس نے کہا کہ بے شک یہ تم عورتوں کی چال ہے اور تمهاری چالیں بہت بڑی ہوتی ہیں

شہر کی عورتیں کا آپس میں چرچا

عورتیں آپس میں کہنے لگیں عزیز کی بیوی تو اپنے غلام کو پھسلا رہی ہے وہ اس کی محبت میں گرفتار ہوچکی ہے

تَفْسِهُ قَدُ شَغَفَهَا كُبًّا إِنَّا لَذَرْبِهَا فِي ضَلْلٍ مُّبِينِي اللَّهُ وَمُ اللَّهُ مِينِي ا

اَشُكَ فَالتَيْنَهُ كُلِّمًا وَعِلْمًا وَكُنْ إِلَّكَ بَغِزِي النَّحُسِنِيْنَ ﴿

وَاتَّبَعَثُ مِلَّةَ الْأَءِي إِبْرَهِبُهُ وَإِسْحَقَ وَيَغَقُونُ مَاكَانَ

لَنَأَانَ نُشُولِكَ بِاللهِ مِن شَيْ ذَٰلِكَ مِن فَضُلِ اللهِ عَلَيْنَا ا

وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ ٱكْثَرَالتَّاسِ لَا يَشُكُرُونَ @يُصَاحِبَي

السِّجْنِءَ ٱرْبَاكِ مُنَفَرِّقُونَ خَيْرٌا مِراللهُ الْوَاحِدُ الْقَهَارُ ﴿

مَا تَعَبُّكُ وْنَ مِنْ دُونِهُ إِلَّا اسْمَاءُ سَهَيْتُهُ وْمَاأَنْتُمْ وَ

لْبَاَّؤُكُمْ شَاَّانُزَلَ اللَّهُ بِهَامِنَ سُلْطِنْ إِنِ الْحُكُمُ إِلَّا لِلَّهِ "

اَمرَ ٱلاَتَعَبُّنُ وَاللَّهِ إِيَّاهُ لَا إِيَّاهُ لَا إِنَّاهُ لَا إِنَّاهُ لَا إِنَّاهُ لَا إِنَّا اللَّهِ بَنْ الْقَيِّبُ وَلَكِنَّ ٱلْمُرَّ

التَّاسِ لاَيَعْلَمُوْنَ®يْصَاحِبِي السِّجْنِ أَمَّا أَحَلُ كُمَا

فَيَسْقِي رَبِّهُ خَمْرًا وَامَّا الْإِخْرُفَيْصُلَبْ فَتَأَكُّلُ الطَّايْرُ

مِن رَّالْسِه فَضِي الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفَيْتِينِ ﴿ وَقَالَ

الشَّيْطُنُ ذِكْرَرَكِم فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضُعَ سِنِيْنَ ﴿

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنَّ ٱرْى سَبْعَ بَقَمْ إِتِ سِمَانِ يَاكُلُفُنَّ

سَبُعْ عِجَافٌ وَسَبْعُ سُنُبُالِتِ خُفْيِرِوَّ أُخْرِيْلِسَتٍ يَأْيَتُهَا

الْمَكُ الْفَتُونِيُ فِي رُءُيًا يَ إِنْ كُنْتُمُ لِلرُّءُ بَا تَعْبُرُونَ ۞

لِلَّذِي كُنَّ أَنَّهُ نَارِح مِّنُهُمَااذُكُرُ نِي عِنْدَرَيِّكُ فَأَنْسُهُ }

عزیز کی بیوی نے تمام عورتوں کو دعوت پر بلا یا اور ہر ایک کو چھری دی اور یوسف علیہ السلام کو ان کے سامنے آنے کو کہا۔

انہوں نے یوسف علیہ السلام دیکھتے ہوئے اپنے ہاتھ

عزیز کی بیوی نے کہا یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھ کو ملامت کر رہی تھیں اگر اس نے وہ نہیں کیا جو میں اس سے کہہ رہی ہوں تو وہ قید میں پڑے گا اور ضرور بے عزت ہوگا

یوسف علیہ السلام جیل کو ترجیح دیتے ہیں۔

یوسف علیہ السلام نے دعا کی اے میرے رب، قید خانہ مجھ کو اس چیز سے زیادہ پسند ہے جس کی طرف یہ مجھے بلارہی ہیں

سختیوں کا انتخاب گناہوں کی آسانی سے بہتر ہے۔

ساتھی قیدیوں کا خواب

دو ساتھی قیدیوں کا خواب: ایک دیکھتا ہے کہ وہ اپنے آقا کو شراب پیش کر رہا ہے اور دوسرا دیکھتا ہے کہ پرندے اس کے سر سے روٹی کھاتے ہیں

وہ یوسف علیہ السلام سے ان کے خوابوں کی تعبیر پوچھتے ہیں۔

فَلَمَّاسَبِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتُ إِلَيْهِنَّ وَأَعْنَدَتُ لَهُنَّ مُتَّكًا وَّالْتَتُكُلُّ وَاحِدَ يُومِّنُهُنَّ سِلِّيْنَا وَّقَالَتِ اخْرُجُ عَلَيْهِنَّ فَلَأَا رَأَيْنَهُ ٱكْبُرْنِهُ وَقَطُّعُنَ آيْدِيهُ فَي وَقُلْنَ حَاشَ بِلَّهِ مَا لَمْنَا بَشَرًّا ٳؽؙۿۮؘٲٳڷٳٛڡۘڵڮٛڲڔؽڂؚٛٛ۞ۊؘٲڵٮؙٛۏٙۮڸؚڬ۠ؾۜٵؾۜڹؚؽؙڵؠؙؙڹ۠ؿؘڹؽ۬ڣۣؠڋۅۜ لَقَنُ رَاوَدُتُّهُ عَنْ تَفْسِهِ فَاسْنَعْصَمُ وَلَيِنَ لَمْ يَفْعَلُ مَا امْرُهُ لَيُنْجَنَى وَلَيَكُونَا مِن الصَّغِرِين صَقَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ ؚڮؘؙؙۜۜڡؚؠؖٵؽۘڹؙٷٛڹؘؽؙٳڷؽٷۅٳڷٳؾؘڞڔڡؙۼڹۨؽڲؽۮۿؾٲڞؙ اِلَيْهِنَّ وَاكْنُ مِّنَ الْجَهِلِيْنَ[®] فَاسْنَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كِيْنَ هُنَّ إِنَّهُ هُوَالسَّمِيعُ الْعَلِيُمْ فَتُرَّبِّ الْهُوْمِينَ بَعْدِ فَارْأُوْا رُلِي لِسَجُنْنَهُ حَتَّى حِيْنِ ٥ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَيَانِ قَالَ ٱحَدُ هُمَا إِنَّى أَدْبِينَ أَعْصِرُخَمُرًا وَقَالَ الْاخْرُانِ أَدْبِينَ آجُلُ فَوْقَ رَأْسِيُ خُبُرًا تَأَكُلُ الطَّلِيُرْمِنْهُ نَبِثُمْنَا بِتَأُويُلِمُ إِتَّا نَزَلِكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ©قَالَ لَا يَأْتِيَكُمُاطَعَامُرُثُورَ قَنِهُ إِلَّا نَبَّأَتُكُمُا بِتَاوْ بِيْلِهِ قَبْلَ اَنُ يَالْتِيكُمُا ذُلِكُمَا مِتَّاعَكُمْنِي رَبِّنُ إِنْ تَرَكْتُ

مِلَّةَ قُوْمِ لَّا نُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَهُمُ بِالْاِخِرَةِ هُمُلَفِمُ وَنَ اللَّهِ وَهُمُ بِالْاِخِرَةِ هُمُلُفِمُ وَنَ اللهِ وَهُمُ بِالْاِخِرَةِ هُمُولَفِمُ وَنَ اللهِ وَهُمُ بِالْاِخِرَةِ هُمُولَفِمُ وَنَ

قیدیوں کودین کی دعوت

یوسف علیہ السلام نے خواب کی تعبیر بتانے سے پہلے انکو ایک اللہ کی عبادت کی دعوت دی اور کہا (تم خود ہی سوچو)کہ بہت سے رب بہتر ہیں یا وہ ایک اللہ جو سب پر غالب ہے؟

يوسف٢١

ہمیں دعوت دینے کا ہر موقع تلاش کرنا چاہیے۔ دعوت کا پہلا قدم ایک خدا کی طرف بلانا ہے۔

قیدیوں کے خوابوں کی تعبیر

جس نے شراب پیش کرتے ہوئے دیکھا وہ جیل سے رہا ہوکر بادشاہ کو شراب پلانے (ساقی)کی نوکری کریگااور جس نے پرندوں کو سر سے کھاتے ہوئے دیکھا وہ مارا جائے گا۔

يوسف عليه السلام اس شخص كو جو ربا بونے والا کہتے ہیں کہ وہ بادشاہ سے انکا ذکر کرے۔ وہ شخص بھول جاتا ہے اور یوسف علیہ السلام ایک عرصے تک جیل میں رہتے ہیں۔

بادشاه کا خواب

اس ملک کے کو بادشاہ کو خواب آیا کہ سات موٹی گایوں کو سات پتلی گائیں کھا رہی ہیں، سات بری بالیال بین اور دوسری سات سوکهی بالیال

وہ درباریوں سے پوچھتا ہے اسکی تعبیر کیا ہے؟

أِمَا أُبَرِّئُ نُفْشِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّا رَةٌ بِالسُّوَّ الْأَ

مَارَحِمْ رَبِّيُ إِنَّ رَبِّيُ عَفُورُ رَّحِيْهُ ﴿ وَقَالَ الْمَلِكُ الْمُونِيْ

بِهُ اَسْتَخْلِصُهُ لِنَفْسِي ْ فَلَتَّا كُلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيُوْمَ لَكَ يُنَا

مَكِيْنُ آمِيْنُ ﴿ قَالَ اجْعَلْنَيْ عَلَىٰ خَزَانِنِ الْأَرْضِ ۚ إِنَّ حَفِيظٌ

مِلْيُوْ وَكَنْ إِلَّكُ مَلَّتَ إِلْيُوسُفَ فِي الْرَرْضَ يَتَبُوّا مِنْهَا حَيْثُ

شَآءُ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنا مَنُ نَنَآءُ وَلَا نُضِيعُ اَجُوالْمُحْسِنِينَ®

ڒۘۼڔٛٵڵٳڿڗۼۼڔٛ^ڗڷؚڷۮؚؽڹٵڡؙڹٛۏٳٷػٲۏٛٳؽؾٞڠۏٛؽۿٙۅ*ۘ*ۻٲٛۼ

إِخُونٌ يُوسُفَ فَكَخُلُواعَلَيْهِ فَعَرَفَهُمُ وَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ فَوَ

لَتَّاجَهَّزَهُمْ بِعَهَازِهِمْ قَالَ الْتُوْنِيُ بِأَثِرٌ لَكُمْمِينَ أَبِيكُمْ ۗ ٱلا

تَرَوْنَ أِنِّ أُوْفِي الْكَيْلَ وَإِنَا خَيْرًا لَهُنْزِلِيْنَ [®]فَإِنْ لَّهُ تَأْتُونِيْ ۖ

ۑ؋ڣؘڵڒڲؽڶڵؙۮ۫ڿڹۛۑؽٙۅڵڒؿڤٞ؆ڹؙۏڹ[۞]ۊؘڵڶؙۏٳڛڹٛڒٳۅۮۼڹٛؖ

ابًا لا وَإِنَّا لَنْعِنُونَ ﴿ وَقَالَ لِفِتْينِهِ اجْعَلُو الْضِاعَتَهُمْ فِي اللَّهِ اللَّهِ مَا اللَّهُ اللّ

چَالِهِمُ لَعَلَّهُ مُرْبِعُرِفُوْنَهَ ۚ إِذَا انْقَلَبُوْ ٓ إِلَى ٓ اَهْلِهِمُ لَعَلَّهُمْ

ؙڿۣۼؙۏؙڹ®ڣؘڵؾٵۯۜۘجۼٛۅٛٳٳڷٳؘٳؠؽڥۣۮۊٵڵۅؙٳؽٳٛڹٵؽٵمؙڹۼٙڡؚؾ۠ٵ

لَيْنُ فَأَرْسِلُ مَعَنَأَ الْخَانَا نَكْتُلُ وَإِثَالَهُ لَحْفِظُونَ ﴿

بادشاہ کے خواب کی تعبیر

یوسف علیہ السلام نے تعبیر بتائی کہا کہ سات سال تک خوب اچھی فصلیں ہونگی پس جو فصل تم کاٹو، اس کو اس کی بالیوں میں چھوڑ دو (تاکہ وہ خراب نہ ہو) بس اتنا ہی نکالنا جو تمہاری خوراک کے کام آئے،

اور پھر ان سات سالوں کے بعد سات سالوں کا قحط ہوگا اس زمانہ میں وہ غلہ استعمال ہوگا جو تم اس وقت کے لیے جمع کرو گے،

یوسف علیہ السلام نے نہ صرف خواب کی تعبیر بتائی بلکہ ان پر ظلم ہونے کے باوجود اس کے حل بھی بتایا۔ ہمیں ان لوگوں کو معاف کرنا سیکھنا چاہیے جو ہمیں نقصان پہنچاتے ہیں۔

عزیز کی بیوی کا اعتراف جرم

جب بادشاہ نے یوسف کو اپنے پاس بلایا تویوسف نے کہا پہلے ان الزامات کی تحقیق کراو جو مجھ پر لگائے

عزیز کی بیوی اور تمام خواتین نے اعتراف کیا یوسف نے کوئی گناہ نہں کیا

عزیز کی بیوی بولی"اب حق کُھل چکا ہے، وہ میں نے ہی اُس کو پُھسلانے کی کوشش کی تھی، بے شک وہ بالکل سچا ہے۔"

قَالُوُّااَضَعَاتُ اَحُلَامٍ وَمَاغَنُ بِتَاوُيْكِ الْكَمْلَامِ يَعِلْمِيْنَ ٣ وَقَالَ الَّذِي يُخَامِنُهُمَا وَادَّكُرُ بَعِثُ أُمَّةٍ آنَا أُنِّبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ

فَارْسِلُونِ®يُوسُفُ اَيُّهَاالصِّدِّيْنُ أَفْتِنَافِي سَبْعِ بَقَرْتٍ

سِمَانِ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَاكُ وَسَبْعِ سُنْبُلُتٍ خُفُيرٍ وَّأَخَرَ

بْبِسْتٍ ْ لَعَلِّى اَرْجِعُ إِلَى التَّاسِ لَعَلَّهُمْ بِعَلَّوْنَ ۚ قَالَ زُرْعُوْنَ

سَبْعَ سِنِيْنَ دَابًا فَمَاحَصَدُ أَمُ فَنَارُوهُ فِي سُنَبُلِم إِلَّا قِلْيُلَّا

ؾؘٲڴڵؙۅٞڹٛ[۞]ؙؿٚڗۜؽٳ۫ٙؾ۫ؖ؈ؙڹۼۛۑۮ۬ڸڰڛۜڹۼۺؚۮٳۮؖؾٲڴڶؽڡٵ

قَتَّمْمُ لَهُنَّ إِلَا قِلِيُلَاقِّا تُحُمِنُونَ ثَمَّ يَأْقُ مِنَ بَعْدِ ذَلِكَ

عَامُ وَيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُ وَنَ ﴿ وَقَالَ الْمَلِكُ الْتُوْفِي ا

وَ فَلَمَّاجَاءُ مُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعُ إِلَّى رَبِّكَ فَسْعُلُهُ مَا بَالْ

لنِّنُوةِ النِّيْ قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ دَيْنِ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْهُ قَالَمَاخَطُبُكُنَّ إِذْ رَاوَدُتُنَّ يُوسُفَعَنُ نُفْسِمٌ قُلُنَ حَاشَ

لْهِ مَاعَلِمْنَاعَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَالَتِ الْمُرَاتُ الْعَزِيْزِ الْفَي حَصْحَصَ

نَّ اَنَارَاوَدُتُّهُ عَن نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لِمِن الصِّدِقِيْنُ ذَلِكِ لِيعَلَمَ

لَوْ أَخُنُهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللهَ لا يَهْدِي كُيْنَا أَخَالِّنِيْنَ ٣

نفس اماره

تو بدی پر اکساتا ہی ہے الا یہ کہ کسی پر رب کی رحمت ہو،

يوسف عليم السلام اقتدار اعلى مين-

بادشاہ یوسف کو اپنا وزیر بنانے کی پیشکش کرتا ہے۔ یوسف علیہ السلام نے درخواست کی کہ انہں زمین کے خزانوں کا انچارج بنایا جائے (زراعی وزیر) کیونکہ انکواسکا علم بھی ہے اور ایماندار بھی ہیں اسطرح الله نے یوسف کو حکومت کے اونچے مقام پر

ہمیں علم اور ہنر دونوں میں مہارت(احسان) حاصل

یاد رکھیں اللہ صبر اور تقوی کرنے والوں کو انکا اجر دنیا میں بھی دیتے ہیں اور اخرت تو انہی کی ہے

خشک سالی کے دوران

یوسف علیہ السلام کے بھائی غلہ لینے آتے ہیں (وہ یوسف نہیں پہچانتے لیکن یوسف انکو پہچان لیتے) یوسف علیہ السلام نے غلہ دینے بعد کہا کہ جب دوبارہ او توا پنے چھوٹے بھائی (یوسف کے سگے بھائی) کو لیتے انا ورنہ غلہ نہں ملے گا

یوسف نے بھائیوں کی رقم واپس کر دی تاکہ وہ دوبارہ

یوسف کے بھائی یعقوب علیہ السلام کے پاس واپس جا کر بتاتے ہیں کہ بادشاہ نےدوبارہ اتے ہوئے چھوٹے بھائی کو بھی لانے کو کہا ورنہ ہمیں غلہ نہں ملیگا پس ہمارے بھائی (بن یامین) کو ہمارے ساتھ جانے دے کہ ہم غلہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں

فَلَتَاجَهَزَهُمُ مِجهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةُ فِي رَحْلِ

خِيْهِ نُمْ اَذَّنَ مُؤَذِّنُ أَيِّتُهَا الْعِيْرُ إِنَّكُمُ لَلْمِ قُوْنَ ۞قَالُوُا

وَأَقْبُلُوا عَلَيْهِمُ مَّا ذَا تَفْقِتُ وُنَ۞ قَالُو انَفْقِ لُ صُواعَ

لْبُلِكِ وَلِمَنْ جَأْءُ بِهِ حِمْلُ بَعِيْرِ وَأَنَابِهِ زَعِيْمٌ ﴿

قَالُوْا تَاللُّهِ لَقَكُ عَلِمُتُّهُ مَّاجِئُنَا لِنُفْسِكَ فِي الْكُرْضِ وَمَا

كْتَاسْمِ قِنِيَ صَالُوا فَهَاجَزَا وَكُمَانِ كُنْتُمُولِنِ بِيْنَ عَالُوْا

جَزَآؤُهُ مَنْ وَحِيدِ فِي رَحْلِهِ فَهُوجَزَآؤُهُ كُذَالِكَ نَجْزِي

لَّقْلِمِينَ@فَبَكَ أَبِأُوْعِيْتِهِمُ قَبْلَ وِعَآءِ أَخِيْهِ ثُكُرِّ

استَخْرَجَهَامِنُ وِعَآءً أَخِيُهُ كَنَالِكَ كِنْ نَالِيُوسُفَ مَا

كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِيْنِ الْمَلِكِ الْآلَنَ يَشَأَ اللَّهُ نُرْفَعُ

دَرَخْتٍ مِنْ نَّنَاأَءُ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمِعِلِيْنُ وَقَالُوَ إِلَىٰ

بُرِقْ فَقَدُ سَرَقَ أَجْ لَهُ مِنْ فَبُلْ فَأَسَرِهَ أَيْدِسُفُ فِي

فَيْهِ وَلَوْ يُبِهِ هَالَهُمْ قَالَ أَنْتُونَتُرُّمٌّ كَانًا وَاللَّهُ اعْلَمُ

بِمَاتَصِفُونَ ۞قَالُوٰ إِيَّا يُهَا الْعَزِيْزُ إِنَّ لَهُ ٱبَّاشَيْخًا

كِبِيُرًا فَخُذَا حَدَىٰ مُكَانَةُ إِتَّا خَرِيكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ[©]

یعقوب نے کہا، کیا تمہارا ویسا ہی اعتبار کروں جیسا اس سے پہلے کرچکا ہوں پس اللہ بہتر نگہبان ہے (یعنی اگر بھیجوں گا تو اللہ کے بھروسے پرتمہارے

پھر انہوں نے ان سے قسم لی اِسے میرے پا س ضرور واپس لیے کر آؤ گیے الا یہ کہ کہیں تم گھیر ہی لیے جاؤ"جب سب نے قسم دی تو یعقوب نے کہا، "دیکھو، ہمارے اس قول پر الله نگہبان ہر"

بیٹوں کویعقوب علیہ السلام کی نصیحت

شہر میں اکٹھے ایک دروازے سے داخل نہ ہوں بلکہ مختلف دروازوں سے اندر جائیں(اس حکم کے پیچھے غالبا مصلیحت یہ تھی کہ کوئی حسد میں انکا نقصان نہ کرئیں) پھر ساتھ ہی کہا یہ تدبیر تم کواللہ کی کسی بات سے نہیں بچاسکتا حکم تو بس اللہ کا ہے میں اسی پر بهروسہ رکھتا ہوں

وہ اپنے باپ کی ہدایت کے مطابق شہر میں (متفرق دروازوں سے)داخل ہوئے

احتیاط کرنا توکل کا حصہ ہے۔

یوسف اپنے چھوٹے بھائی کو بتا دیا کہ وہ انکے بھائی

قَالَ هَلُ الْمُنْكُمُ عَلَيْهِ إِلَّاكُمَّا آمِنْتُكُمْ عَلَى آخِيْهِ مِنْ قَبْلُ فَاللهُ خَيْرُ لَوْفِظُا وَهُوَ أَرْحَهُ الرِّحِمِيْنِ ﴿ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمُ وَجَدُ وَابِضَاعَتَهُمُ رُدَّتُ الَّيْهِمُ ۗ قَالُو إِيَا بَانَامَا نَبْغِيُ هٰذِهِ بِضَاعَتُنَارُدَّتُ إِلَيْنَا وَنَمِيْرُا هُلَنَا وَنَحْفُظُ اخَانًا نِزُدادُ كَيْلَ بَعِيْرِ ذَٰ لِكَ كَيْلٌ يَسِيْرُ ﴿ قَالَ لَنَ أَرْسِلُهُ ۗ مَعَكُوْحَتَّى ثُوْتُونِ مَوْقِقًا مِنَ اللهِ لَنَا نُنْتَى بِهُ إِلَّا اَنْ عَاطَ بِكُوْ فَلَتَا التَّوَهُ مُوثِقَهُمُ قَالَ اللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيْلٌ ۗ وَقَالَ لِبَنِيَّ لَاتَدُخُلُوامِنَ بَابٍ وَاحِدٍ وَّادُخُلُوامِنَ ٱبْوَايِب مُتَفَتِّوَةُ وَمَآ الْغُنِي عَنَكُمُ مِّنَ اللهِ مِنْ شَيْ إِنِ الْحُكْمُ الْالِلَهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلَيْتُوكِّلِ لْمُتَوَكِّلُوْنَ @وَلَتَّادَخُلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمُ آبُوهُمُ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللهِ مِنْ شَي اللهِ عَنْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضْهَا وَإِنَّهُ لَنُ وُعِلِّمِ لِمَاعَكُمْنُهُ وَلِكِنَّ ٱكْثُرَ لتَّاسِ لَايَعُلَمُونَ فَوَلَمَّا دَخَلُواعَلَى يُوسُفَ اوْتَى إِلَيْهِ

یوسف کا اپنے چھوٹے بھائی کو روکنا۔

یُوسُف ؑ بھائیوں کا سامان لدوانے لگے تو انہوں نے اپنے بھائی کے سامان میں اپنا پیالہ رکھ دیا پھر جب قافلہ چل پڑا اور وہ پیالے کو نہ پاکر اہلکار قافلے کے پیچھے دوڑے

ایک نے کہا"اے قافلے والو، تم لوگ چور ہو۔" انہوں نے پلٹ کر پوچھا "تمہاری کیا چیز کھوئی گئی؟ سرکاری ملازموں نے کہا "بادشاہ کا پیمانہ ہم کو نہیں

انہوں نے کہا: ہم زمین میں فساد مچانے نہیں آئے اور ہم چوری کرنے والے ہرگز نہیں ہیں سرکاری ملازموں نے کہا "اچھا، اگر تمہاری بات جھوٹی نکلی تو چور کی کیا سزا ہے؟" أنہوں نے کہا" ہمارے ہاں تو ایسے ظالموں کو سزا دینے کا یہی طریقہ ہےکہ اسے ہی رکھ لیا جائے" تب یُوسُف ؑ نے تلاشی لینی شروع کی، پھر بھائی کے تھیلے سے پیالہ نکالا اِس طرح تدبیر سے یوسف اپنے بھائی کو اپنے پاس روک لیا ورنہ وہ بادشاہ کے قانون کیے مطابق اپنے بھائی کو نہیں لے سکتے تھے بھائیوں نے کہا یہ چوری کرے توتعجب نہں اس کا بھائی(یوسف) بھی چوری کرچکا ہے

یوسف نے اس بات صبر کیا بس اپنے جی میں کہا، تم خود ہی برے لوگ ہو، اور جو کچھ تم بیان کر رہے ہو الله اس کو خوب جانتا ہے

بھائیوں کی درخواست

(انس جب اینے والد سے کیا عبد یاد آیا تو درخواست کی)اسکا باپ ببت بُوڑھا آدمی ہے، اس کی جگہ آپ ہم میں سےکسی کو رکھ لیجیے

اَخَاهُ قَالَ إِنَّ آَنَا أَخُوكَ فَلا بَعْتَسِن بِمَا كَانُوْ ايَعْمَانُونَ ®

بهائیوں کی درخواست رد

یُوسُف نر انکی در خواست رد کردی تووه الگ ہوکر باہم بات کرنے لگے،بڑا نھائی بولا "ہم والد صاحب کو خدا کے نام پر قسم دے چکے ہیں اور اس سے پہلے یوسف کے معاملہ میں جو زیادتی تم کر چکے ہو وہ بھی تم کو معلوم ہے اب میں تو یہاں سے ہرگز نہ جاؤں گا جب تک کہ میرے والد مجھے اجازت نہ دیں، یا پھر اللہ ہی میرے حق میں کوئی فیصلہ فرما دے

تم لوگ جاؤ اور کہو کہ اے ہمارے باپ، تیرے بیٹے نے چوری کی اور ہم وہی بات کہہ رہے ہیں جو ہم کو معلوم ہوئی اور ہم غیب کے نگہبان نہیں

يعقوب عليه السلام كا خوبصورت صبر

جب یعقوب کو اطلاع ملی کہ بنیامین بادشاہ کی قید میں ہے تو وہ ان پر یقین نہیں کرتے کہ انہوں نے چوری کی وہ کہتے ہیں کہ بلکہ یہ بھی تمہاری چال ہےانہوں نے کہا میں صبر جمیل کرونگا ممکن ہے کہ اللہ پھر سب کو جمع کردے گا۔

غم کی وجہ سے انکی آنکھوں کی بینائی چلےجاتی

قَالَ مَعَاذَاللهِ آنُ تَانُّخُذَ إِلَّامِنُ وَجَدُنَامَتَاعَنَاعِنُدُهُ * ٳؿۜٳۧٳڐؙٳؾڟڸؠٛۏؽ۞۫ڣؘڮؾٳٳڛؾؽۺٷٳڡڹۿڂڬڞۅٳٮڿؾٵ؞ قَالَ كِبِيرُهُمُ ٱلْمُ تَعَلَّمُوا آنَّ أَبَاكُمُ قَلْ أَخَا عَلَيْكُمُ مَّوْتِقًا مِّنَ اللهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُهُ فِي يُوسُفَ فَكُنَّ بُرْحَ الْأَرْضَ حَتَّى يَأْذُنَ لِلَّ إِنَّ أَوْيَحِكُمُ اللهُ لِلَّ وَهُوَ خَيْرُ الْحَكِمِينَ ۞ اِرْجِعُوا اللَّي إَبِيكُمْ فَقُوْلُوا يَا بَانَا إِنَّ ا اِبْنَكَ سَرَقَ وَمَاشَهِدُنَأَ إِلَابِمَاعَلِمُنَا وَمَاكُنَّا لِلْغَيْبِ لَحِفظِينَ ﴿ وَسُئِلِ الْقَرْيَةَ الَّذِي كُنَّا فِيهَا لْعِيْرَالَّيْنَ أَقْبَلْنَا فِيهَا وَإِنَّالَصْدِقُونَ ﴿ قَالَ بَلُ سُولِتُ لَكُمُ أَنفُنُكُمُ أَمْرًا فَصَابُرُ جَمِيلٌ عُسَى اللهُ أَنْ يَّالْتِينِي بِهِمْ جَبِيعًا أِنَّهُ هُوالْعَلِيمُ الْعَكِيمُ ﴿ وَتَوَلَّى اللَّهِ الْعَلِيمُ الْعَلَيمُ ﴿ وَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَاسَفَى عَلَى يُوسُفَ وَابْيَضْتُ عَيْنَهُ مِنَ نُزُنِ فَهُو كَظِيْهُ ﴿ قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَوُّا اَتُكُرُّ نُوسُفَ حَتَّى اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَ وْنَ حَرَضًا أُوْتَكُوْنَ مِنَ الْهَلِكِيْنَ®قَالَ إِنَّهَ أَشُكُوُا بَيْنَى وَحُزْنِنَ إِلَى اللهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللهِ مَالَاتَعْلَمُونَ 💮

یعقوب علیہ السلام کا بیٹوں کو دوبارہ جانے کا حکم

میرے بچو، جاؤ یوسف اور اس کے بھائی کی تلاش کرو، الله کی رحمت سے مایوس نہ ہو

پھریہ وہاں پہنچے، اور کہا، اے عزیز، ہم کو اور ہمارے گھر والوں کو بڑی تکلیف پہنچ رہی ہے اور ہم تھوڑی پونجی لے کر آئے ہیں ، تو ہم کو پورا غلہ دے اور ہم کو صدقہ بھی دے بے شک الله صدقہ کرنے والوں کو اس کا بدلہ دیتا ہے

یوسف علیہ السلام کا بھائیوں کو معاف کرنا

أنہوں نے کہا "کیا تمکو احساس ہے کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا جبکہ تم نادان

وہ چونک کر بولے "کیا تم یوسف ہو؟"اُس نے کہا، "ہاں، میں یوسف ہوں اور کہا: جو اللہ سے ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے، اللہ ان کی کوششوں کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔

وہ اپنے جرم کا اقرار کرتے ہیں اور یوسف علیہ السلام نے انہیں معاف کر دیا۔

یوسف علیہ السلام کی قمیض

تم میرا یہ کرتا لے جاؤ اور اس کو میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو، انکی بینائی پلٹ آئے گی اور تم اپنے گھر والوں کے ساتھ میرے پاس آجاؤ جبسے ہی قافلہ مصر سے نکلا یعقوب علیہ السلام نے کہا: مجھے یوسف کی خوشبو آرہی ہے لِبَنِيَّ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ وَآخِبُهِ وَلَا تَأْشُكُوا مِنْ رَوْحِ اللهِ إِنَّهُ لَا يَائِسُ مِنْ رَّوْحِ اللهِ إِلَّا الْقَوْمُ الكفِٰرُون@فَلَتَادَخَلُواعَلَيْهِ قَالُوْإِيَايَّهُاالْعَزِيْزُمَسَنَا وَاهْلَنَا الضُّرُّوجِئُنَا بِيضَاعَةٍ مُّزُجِبةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقُ عَلَيْنَا ﴿ إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّافَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَاخِيْهِ إِذْ أَنْتُمْ جِهِلُونَ اللهِ الْمُؤْمِنُ وَاخِيْهِ إِذْ أَنْتُمْ جِهِلُونَ قَالُوْآءَ إِنَّكَ لَانْتَ يُوسُفُّ قَالَ آنَا يُوسُفُ وَهُنَّا أَخِي ا قَدُمَنَ اللهُ عَلَيْنَا وَإِنَّهُ مَنْ يَتَّنِقُ وَيَصْبِرُ فَإِنَّ اللهَ لاَيْضِيْعُ أَجُوالْمُحْسِنِينَ ۞قَالُوا تَاللَّهِ لَقَ مُ الثَرَكَ اللهُ عَلَيْتُنَا وَإِنْ كُنَّا لَخُطِيْنَ®قَالَ لَا تَثْرِيْنِ عَلَيْكُمُّ لْيُومْ يَغُفِرُ اللهُ لَكُمْ وَهُو اَرْحَمُ الرَّحِيثِينَ ﴿ إِذْ هَبُوْ ا قِمِيُصِي هِ مَا فَأَلْقُوْهُ عَلَى وَجُهِ أَبِنَ يَانُتِ بَصِيرًا * أَتُونَ بِأَهْلِكُمْ إَجْمَعِينَ ﴿ وَلِمَّا فَصَلَتِ لْعِيْرْقَالَ اَبْوُهُمْ إِنَّ لَاجِكُ رِيْحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَنْ تُفَيِّدُ وُنِ ﴿ قَالُوْ اِتَاللهِ إِنَّكَ لَفِي ضَالِكَ الْقَدِيْرِ ﴿ وَاللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّهُ اللَّهُ اللَّالَةُ اللَّهُ اللَّالِمُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالَّةُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ

یوسف علیہ السلام کی قمیض

یوسف کا قمیص یعقوب کے منہ پر ڈالتے یکا یک ا نکی بینائی آگئی

وہ اپنے والد سے معافی مانگتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ وہ انہیں جلد معاف کر دیں گے۔

يوسف عليه السلام كا خواب تعبير

یعقوب علیہ السلام اور ان کا پورا خاندان مصر پہنچے۔ (شہر میں داخل ہونے کے بعد) یُوسُف ؑ نے اپنے والدین کو اُٹھا کر اپنے پاس تخت پر بٹھایا اور سب اس کے آگے بے اختیار سجدے میں جُھک گئے

یُوسُف ؑ نے کہا"ابا جان، یہ تعبیر ہے میرے اُس خواب کی جو میں نے بچپن میں دیکھا تھا، میرے ربّ نے اسے حقیقت بنا دیا۔

یوسف علیہ السلام اللہ کی تمام نعمتوں کو یاد کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں۔

وك:

یہ سجدہ تعظیم تھا اس وقت اس کی اجازت تھی۔ لیکن ہماری شریعت ہمیں اللہ کے سوا کسی اور کو سجدہ کرنے سے منع کرتی ہے۔

نبی صلی الله علیہ و سلم سے خطاب

یہ غیب کی خبریں ہیں جو رسول الله صلی الله علیہ وسلم کو پہلے معلوم نہیں تھیں۔

فَلَتَّاآنُ جَاءَ الْبَشِيُرُ الْفُهُ عَلَى وَجُهِمْ فَارْتَكَّ بَصِيرًا إ قَالَ ٱلْمُواَقُلُ لَكُوْ ۚ إِنَّ ٱعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَاتَعُلَمُوْنَ اللَّهِ مَا لَاتَعُلَمُونَ قَالُوا يَاكِانَا اسْتَغْفِي لَنَا ذُنُو بِنَا إِنَّا كُنَّا خَطِينَ ١٠٠ قَالَ سَوْفَ ٱسْتَغْفِي لَكُوْرِينَ إِنَّهُ هُوَالْغُفُورُ الرَّحِيْمُ ١ فَكَمَّادَخَلُوْ اعَلَىٰ يُوْسُفَ الْوَى الِيُهِ ٱبْوَيُهِ وَقَالَ ادْخُلُوْ ا مِمْرَانُ شَاءَ اللهُ المِندُن ﴿ وَرَفْعَ أَبُو يُهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوالَهُ سُجَّدًا وَقَالَ يَابُتِ لَهٰ اَتَأْوِيْكُ رُوْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَلْ جَعَلَهَا رِبِّي حَقًّا وَقَلْ أَحْسَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءً بِكُوْمِينَ البُّدُومِنُ بَعْدِ أَنُ تُنزَعُ الشَّيْطُنُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخُورِيُّ إِنَّ رَبِّ لَطِيفُ لِمَا يَشَأَةُ تَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْعَكِيمُ وُ وَتِ قَدُاتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَ عَكَّمْ تَيْنُ مِنْ تَا وُيْلِ الْأَحَادِيْثِ فَأَطِرَ السَّمَاوِتِ وَالْأَرْفِنَ الْمُ اَنْتَ وَ إِلَّ فِي اللَّهُ نَيَا وَالْآخِرَةِ أَتُوفِّنِي مُسُلِمًا وَٱلْحِقُّنِي اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ الْأَلْحِقُّنِي اللَّهُ الللَّلَّا الللللَّا الللّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ الل بِالصِّلِحِيْنَ ﴿ ذِلِكَ مِنَ انْبَأَءُ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ الْيُكَّ وَمَا لَنْتَ لَنَ يُهِمُ إِذْ أَجْمُعُوا أَمْرُهُمْ وَهُمُ يَبُكُرُونَ اللهِ

نبی صلی الله علیہ و سلم سے خطاب----

يوسف٢١

کہہ دو کہ یہ میرا راستہ ہے میں صرف اللہ کی طرف دعوت دیتا ہوں۔

"میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا"

الله نے انسانوں میں سے نبی بنایا جب لوگوں نے ان کا انکار کیا تو اللہ کی مدد پیغمبروں کو پہنچ گئی پھر جسے اللہ چاہتے ہیں بچا لیتے ہیں اور مجرموں پر سے تو اللہ کا عذاب ٹالا ہی نہیں جا سکتا اس کہانی میں عقل والوں کے لیے کئی سبق ہے..

تقوی اور صبر کرنے والوں کی کوششوں کو الله کبھی ضائع نہیں کرے گا۔

الله جب کسی کو بھلائی بہونچانا چاہے تو چاہے ساری دنیا بھی اسکی مخالف کیوں نہ ہو وہ بھلائی اسکو مل کر ربیگی

لوگوں کومعاف کرنے والا اللہ کو بہت محبوب ہے چاہے کوئی ہم سے کتنا بھی براکیوں نہ کرے ہم کو احسان کا معاملہ کرنا چاہے

برائی کرنے والا اخر کار ذلیل ہوکر رہیگا

منزل۳

وَمَاۤ ٱکۡتُرُالتَّاسِ وَلَوۡحَرَصْتَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ۖ وَمَاۡتَنَـُالُهُمُ عَكَيْهِ

ڹ٥ؙٳٛۼڔۣٵڹۿۅٳڰڒۮؚڬٷڷؚڷۼڵؠؽڹ۞ٙۅؘػٳؘؾۜؽۺؚڶٳڮۊٟ<u>ڕ</u>ٯ

السَّمْوْتِ وَالْزَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُدِّعَنُهَا مُعْرِضُونَ السَّمْوتِ وَالْزَرْضِ يَمُرُّونَ

ومَا يُؤْمِنُ ٱلْنُرُهُمُ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُوْمُ مُنْرِكُونَ الْفَامِنُوٓ اَنْ

اِبِّيَهُمْ غَاشِيَةٌ مُّنَّى عَذَابِ اللهِ أَوْتَالِبَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّ

هُ وُلِ يَنْغُرُونَ ﴿ قُلْ هَٰذِهِ سِبِيْ لِيَ أَدْعُوا إِلَى اللَّهِ ﴿ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ

بَصِيْرَةٍ أَنَا وَمَنِ النَّبَعَنِي وَسُبُعَى اللَّهِ وَمَا أَنَامِنَ الْمُثْرِكِينَ

ومَا ارْسَلْنَامِنُ قَبْلِكَ إِلَّارِجَالَانْوْجِي الْيَهْدُمِّنَ الْمُلِلِّ الْقُرْيِ

اَفَكَهُ يَسِيْرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

ؠڹؘؙقَبْلِهِمْ وَلَدَارُ الْأَخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِيْنَ اتَّعَوْ أَفَلَاتَعُفِلُونَ[©]

حَتَّى إِذَ السُّنيْسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوۤا أَنْهُمْ قَدُكُنُ بُواجَآءُهُمُ

ڡؗۯؽٵ ٚڣؘڹ۠ؾؽمن تَشَاأَوْ وَلايُرَدُّ بَأَسُنَاعَنِ الْفَوْمِ الْمُجْرِمِيْنِ

نَنْ كَانَ فِي قَصَصِهِمُ عِبْرَةٌ لِأُورِلِي الْأَلْبَابِ مَا كَانَ

حَدِيْثَا يُّفْتَرِٰي وَلَكِنْ تَصْدِيْتَ الَّذِي بَيْنَ بَكِنَ بَكِنْ بَكِنْ بَكِنْ بَكِيْ الْحِدُ

نَفْصِيْلَ كُلِّ شَيُّ وَهُلَّى وَرَحْمَةً لِقُومِ لِيُؤْمِنُونَ ﴿

وَيَسْتَعْجِلُونِكَ بِالسِّيِّعَةِ قَبْلَ الْحُسَّنَةِ وَقَدْخَلَتُمِنُ

قَبْلِهُ وَالْمَثُلَثُ وَإِنَّ رَبِّكَ لَنُ وُمَغُفِرَةٍ لِلنَّاسِ عَلَى

ظُلِيهِهُ وَإِنَّ رَبِّكَ لَشَدِينُ الْعِقَابِ®وَيَقُولُ الَّذِينَ

كَفَرُوالُولِا أَنْزِلَ عَلَيْهِ إِيَّةٌ مِّنْ رَّبِّهِ إِنْهَا آنْتُ مُنْذِمٌ وّ

لِكُلِّ قُوْمٍ هَادٍ ٥ أَللهُ يَعُلَوُمَا تَحْبُلُ كُلُّ أُنْثُى وَمَا تَعْنِيضُ

الْرَحْامُ وَمَا تَرْدَادُ وَكُلُّ شَيِّعِنْكَ لا بِيقُكَارِ عَلَوُ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ الْكِينُوْ الْمُتَعَالِ®سَوَاءُ مِّنْكُومَّنَ اَسَرَالْقَوْلُو

مَنْجَهَرِيهِ وَمَنْ هُوَمُسْتَخْفِ بِالْيُلِوسَارِبُ بِالنَّهَارِق

لَهُ مُعَقِّبْتُ مِّنَ بَيْنِ يَكَايُهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَخْفُظُونَهُ

مِنُ آمْرِاللهِ إِنَّ اللهَ لَا يُغَيِّرُمَا بِقَوْمِ حَتَّى يُغَيِّرُ وَامَا

بأنْفُيههمُ وَإِذَا أَرَادُ اللَّهُ بِقَوْمِ سُوِّءًا فَكُلِّمُدَّلَهُ وَمَالَهُ مُ

ۺؙۜۮؙۯڹ؋ڡؚڹڐٳڸ۩ۿۅؘٳڰڹؽؠؙڔؽڲٛۄؙٳڵؠۯٚؽڂٛۏؙٵۊۜڟؠۘٵ

وَّيُنْشِئُ السَّهَابِ الثِّقَالَ شَوَيْسِيِّةُ الرَّعْثِ بِعَيْبِهِ وَالْمَلْلِكَةُ

مِنْ خِيفَتِهُ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَامَنُ

يَّتَكُاءُ وَهُمْ يُعِادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوسَوِينُ الْمُحَالِ اللَّهِ عَالَى اللَّهِ وَهُوسَوِينُ اللَّهِ

قرآن حق کے ساتھ نازل ہوا ہے۔

کائنات کی نشانیاں

ہر چیز اللہ کی بنائی ہوئی ہے اور اسی کے حکم سے چل رہی ہے۔ آسمان، زمین، دریا وغیرہ۔ یہ نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو سوچتے ہیں۔ زمین میں الگ الگ خِطْے پائے جاتے ہیں جو ایک دوسرے سے متصل واقع ہیں

مختلف میوے کسی کا مزہ میٹھا کسی کا کچھ اور مختلف کھیتیاں سب کو ایک ہی پانی سیراب کرتا ہے مگر مزے اور دیکھنے میں سب الگ الگ ان سب چیزوں میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

اور اگر تم تعجب کرو تو تعجب کے قابل ان کا یہ قول ہے کہ۔ جب ہم مٹی ہوجائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے (یعنی جو اللہ کی اتنی بڑی بڑی قوتوں کو دیکھنے بعد بھی تعجب کرے کہ دوبارہ کیسے پیدا ہونگے تو انکی عقلوں پر تعجب ہے)

بن مالله الرَّحْمٰن الرَّحِيْمِ التتوتنك البك الكتب والآن فك أفزل إليك من تتبك الحق كِنَّ ٱكْثَرُ التَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ اللهُ الَّذِي رَفَعَ التَّمَا وَسِبِغَيْرِ عَدِ تُرُونَهَا نُتُمَّا اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخْرَ الشَّبْسَ وَالْقَهَرَ ط عُلَّ يُجُوِي إِلْجَلِ مُّسَمَّى يُكَبِّرُ الْأَثَرُ يُفَصِّلُ الْرَابِ لَعَلَّكُمْرُ ڸڡۜٙٲ؞ؚڗؾؙؚؚۮؙؿؙۅٛؿڹؙٛۏٛؽٷٛٷۿۅٳڷۮؚؽؠۜڎٵڷٳۯۻۅػۼڶڣؽۿٲ وَاسِي وَٱنْهُرَّا وَمِنُ كُلِّ الثَّرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَانِ الْتَكَانِ غَشِي البُلَ النَّهَ أَرْ اِنَّ فِي ذَٰ لِكَ لَا يُنِي لِقُوْمِ تَيْفَكُرُونَ ®وَ رُضْ قِطَعُ مُنْتِكِورِكُ وَجِنْكُ مِنْ اعْنَابٍ وَزَرُ وَفَعِيلٌ ڝؚڹؙۅٵؽ۠ۊۜۼۘؿۯؙڝؚڹؙۅٳڹؿؙؽڠؠؠٵۧ؞ؚ۫ۊٳڿڐ۪ٷڡٛڣۣٚڷؠۼۻٵ) بَعْضِ فِي الْأَكْلِ اِنَّ فِي ذَٰ لِكَ لَا لِيَ لِقَوْمِ لِيَعْقِلُونَ[©] وَ تَغْبُ فَغِبُ قُولُهُمْءَ إِذَا كُنَّا ثُولِ بَاءَ إِنَّا لَفِي خَلْقِ جَدِيْدٍ هُ الْوِلْيِكَ الَّذِيْنَ كَفَنَّ وَإِبْرَيِّهِ مُؤْوَا وَلَيْكَ الْأَغْلُ فِي

اَعْنَاقِهِمْ وَالْوَلِيِّكَ أَصْعَبُ التَّارِّهُمُ وَفِيهَا خَلِدُونَ ٥

کافر عذاب کے لیے جلدی کرتے ہیں لیکن اللہ اسے جلدی نہیں لاتا کیونکہ وہ معاف کرنے والا ہے۔ کافر کہتے ہیں: تم نشانیاں کیوں نہیں لاتے؟ آپ (صلی الله علیہ وآلہ وسلم) محض خبر دار کر دینے والے ہو، اور ہر قوم کے لیے ایک رہنما ہے۔

الله كا علم و قدرت

حاملہ کے پیٹ میں ہےیا اُس میں کمی یا بیشی ہوتی ہے وہ اس سے با خبر ہے وہی تو عالم الغیب ہے کوئی زور سے بولے یا آہستہ، رات کی تاریکی ہو یا دن کی روشنی ، اس کے لیے سب یکساں ہیں ہر شخص کے لیے اس نے نگراں لگائے ہوئے ہیں جو اس کی دیکھ بھال کر رہے ہیں

الله لوگوں کی حالت اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ خود کو نہ بدلیں۔

> جب الله نقصان کا فیصلہ کرتا ہے تو کوئی اسے روکنے والا نہیں ہوتا۔

> > گرج اور فرشتے اللہ کی حمد کر رہے ہیں۔

لِلَّذِيْنَ اسْتَحَابُوالِرَبِّهِ مُ الْحُسُنَ وَالَّذِينَ لَوْسَتَعِيبُوْ اللَّهُ لَوْ أَنَّ

الهُمْ قَافِ الْأَرْضِ جَمِيعًا وَّمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَكُ وَإِبِهُ اولَيْكَ لَهُمْ

ؠؙۏٵۼؚٛٮٵڣ؞ٚۅؘڡٵؙۏ؇ۿؙجۿۜؾٛۄٝۅؠؚۺؙٳڷؠۿاۮ۠ٵۏؘؠڹؾڠڷۄؙ

أَنَّمَا أَنْزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ أَكَتُّ كُنَ هُوَا عُلَى إِنَّمَا يَتَنَكَّرُ اوْلُوا

ڒؙڶؠٵۑ^ۿٵڷٙڹؠؙؽؠؙۏٷٛؽؘؠۼۿۑؚٳۺ*ۅۅٙ*ڵٳؽؘؿؙڞٛۏٛؽٳڷؚؠؽٵؘؿؖ

إِلَّانِينَ يَصِلُونَ مَا آمَرَ اللهُ بِهَ أَن يُوصَلُ وَيَغْشُونَ رَبُّهُمْ وَ

كْغَافُوْنَ سُوْءَ الْحِسَابِ[©]َ وَالَّذِينَ صَبَرُواالْبَتِغَاءُ وَجُهِ رَبِّهِمُ

ٳٙڡٵڡٛٳٳڵڞڵۅۼٙۅٲٮؙڡٛڡؙٞۊٳڡۭؠٵۯڒڤڹ۠ۿؠڛؖڗٳۊۜۼڵڔڹؽة ؖۊۑؽۯٷٛؽ

بَالْحُسَنَةِ السَّبِيِّئَةَ اُولِيِّكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿ جَنَّتُ عَدْنِ

لِلْ خُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنَ ابْأَيْرِمُ وَأَزُواجِهِمُ وَذُرِّتِيْرَمُ وَالْكَلِيدَةُ

بُخُلُونَ عَلَيْهِهُ مِّنَ كُلِّ بَابِ^{شَ} سَلَوْعَلَيْكُوْبِهَ أَصَارُهُمْ فَنِعْمَ

عُقْبَى التَّارِ ﴿ وَالَّذِينَ يَنْقَضُونَ عَهُ كَاللَّهِ مِنَ بَعْدِ مِنْ أَعْدِ مِنْ أَعْدِ مِنْ أَعْدِ

لِيُقَطَّعُونَ مَّا أَمُرَالِلهُ بِهِ أَن يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْرَضِّ اُولِيَّكَ

هُ ﴿ اللَّهْنَةُ وَأَهُمْ سُوْءُ النَّارِ ۞ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ ويقَدِرُ ۗ

ؙۣۏڔؚٛٛڞٛۅٳۑٳڷۼۑۅ؋ٳڷڰؙڹؽٲٷڡٵٲٚٙٙڲؠۏۊ۠ٵڵڰؙڹؽٳ<u>؈۬ٲڵٳڞۊٳ</u>ڰٳڡڹٵڠڰ

ہر چیز اللہ کو سجدہ کرتی ہے۔

کافروں کی بے عقلی

الله کے سوا ایسوں کو اپنا کارساز ٹھہرا لیا جو خود اپنے لیے بھی کسی نفع و نقصان کا اختیار نہیں

کیا اِن کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں نے بھی اللہ کی طرح کچھ پیداکیا ہے کہ اُس کی وجہ سے معاملہ مشتبہ

کہو، ہر چیز کا خالق صرف اللہ ہے اور وہ یکتا ہے ،

بارش کے بعد ہر ندی نالہ بہنے لگتا ہے پھر جب سيلاب أتُها تو سطح ير جهاگ بهي آگئے۔ اور جهاگ أن دهاتوں پر بھی اُٹھتے ہیں جنہیں زیور اور برتن وغیرہ بنانے کے لیے لوگ پگھلایا کرتے ہیں۔ جو جھاگ ہے وہ اُڑ جایا کرتا ہے اور جو چیز انسانوں کے لیے نافع ہے وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے۔ اس طرح اللہ مثالوں سے اپنی بات سمجھاتا ہے

سچ ہمیشہ پائیدار ہوتا ہے، اور باطل چاہے کتنا زیادہ ہو جھاگ کی طرح اُڑ جایا کرتا ہے۔

لَهُ دَعُويُّ الْحَقِّ وَالْذِينَ يَنْ عُوْنَ مِنْ دُونِهِ لاَيْسَجِيبُونَ لَهُ وَشِنَى الرَّاكِ السِطِكَفَّيُهِ إِلَى الْمَأْءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَاهُو بِبَالِغِهُ وَمَادُعَاءُ الْكَفِي بِيَ إِلَا فِي ضَلِل ﴿ وَمِلْهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّهٰ وَتِ وَالْرَضِ طَوْعًا وَّكُرْهًا وَّظِلُّهُمْ بِالْغُدُورِ ۅؘٳڷٳڝٵڷ^ڞ۠ۊ۠ڵ٥ؽڗۘۺؚٳڛڶۅؾۅٳڵٳۯۻڠٛڸٳڶڰ^ۊڠؙڶ ٳٵڴؘؾؙڹٛؿؙۄؚ۫ۺ٥ۮۅٛڹؚ؋ٳۅٛڸؽؖٳ؞ٛڵٳؽؠڶؚڴۏؽٳۘۯؽڡٛ۠ڽؚۿۄؙٮؘڡؙٛڰٵ وَالرَضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتُومِ الْرَعْلَى وَالْبُصِيْرُهُ أَمْ هَلْ تَسْتَوى الظُّلُبُ وَالنُّورُهُ آمُرْجَعَلُوا لِلهِ شُرِّكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمُ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْعً وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ® أَنْزَلَ مِنَ السَّهَآءِ مَآءً فَسَالَتُ <u>ٱۅ۫ۮٟؾ؋ؙٞڹؚڡؘٙػڔۿٲڡٚٲڂؾؠؘڶٳڛؽڮٛۯؘڹڋٳڗٳؠؽٵۅؘڝؚؾٵ</u> يُوْوِّدُونَ عَلَيْهِ فِي التَّارِ ابْتِغَا أَرْحِلْيَةٍ أَوْمَتَاءٍ زَبَكُ مِّنُكُهُ كُنْ لِكَ يَضْرِبُ اللهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ مْ فَأَمَّا الزَّبَ كُفَيَنُ هَبُ جُفَاءً ۚ وَامَّا مَا يَـنَفَعُ النَّاسَ فَيَنَكُثُ فِي الْأَرْضِ كَذَاكِ يَضِرِبُ اللهُ الْأَمْنَالَ اللهُ الْمَنْالَ اللهُ الْمَنْالَ اللهُ

رب کی پکارپر جس نے لبیک کہا، بھلائی اسی کی ہے اور جن لوگوں نے نہ مانا، ان کے پاس زمین بھر 🚽 دولت ہواور وہ سب اپنی رہائی دینا چاہیں گے ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا اور وہ کیسا برا ٹھکانا ہے

جنت میں جانے والے لوگوں کی صفات:

جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اس کے عہد کو اللہ نے جن جن روابط کو برقرار رکھنے کا حکم دیا ہےانہیں برقرار رکھتے ہیں اپنے ربّ کی رضا کے لیے صبر سے کام لیتے ہیں ، نماز قائم کرتے ہیں،

> علانیہ اور پوشیدہ خرچ کرتے ہیں، اور برائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں۔

ان سے کہا جائے گا

تم لوگوں پر سلامتی ہو اس صبر کے بدلے جو تم نے کیا پس کیا ہی خوب ہے یہ آخرت کا گھر

لعنت کے مستحق لوگ

الله کے عہد کو توڑنے والے أن رابطوں كو كاتنے والے جنہيں الله نے جوڑنے كا حکم دیا ہے،

> اور زمین میں فساد پھیلانے والے ان کے لیے آخرت میں بہت برا ٹھکانا ہے

ایمان والوں کا دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتا ہے سنو، الله کی یاد ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا

نبی صلی الله علیہ وسلم کو خطاب

(اے نبی!) آپ کو بھیجا گیا ہے ایک ایسی امت میں جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں تاکہ آپ (کتاب) تلاوت کر کے سنائیں حالیکہ یہ لوگ رحمٰن کا انکار کر رہے ہیں کہہے کہ وہ میرا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسا کیا ہے اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے

اہل ایمان سے خطاب

اہل ایمان کو یہ یقین ہونا چا ہے کہ اگر اللہ چاہتا تو سارے لوگوں کو ہدایت دے دیتا (لیکن یہ الله کی سنت نہں)ان کافروں کو چاہے جیسے بھی معجزے دیکھاو یہ ایمان نہں لائنگے

پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تو انکار کرنے والوں کو ڈھیل دی گئی اور پھراچانک ان کو پکڑ لیاگیا

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوالُولَ الْنُزِلَ عَلَيْهِ اللَّهُ مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهُ يُضِلُّ مَنُ يَّيْنَا أَوْرِيَهُدِي إِلَيْهِ مَنَ اَنَابَ الْأَلْذِينَ الْمَنُوا وَتُطْيِنُ بَكُواالصِّيلَةِ عُوْنِ لَهُمْ وَحُسَّ مَالِّبِ اللَّهَ ارْسَلْنَكُ فِي اللَّهِ السَّلَيْكِ فِي اللَّهِ

مَّةٍ قَدُخَلَتُ مِن قَبْلِهَ أَمْمُ لِتَتَكُواْ عَلَيْهِمُ الَّذِي ٱوْحَيْنَا ٓ الْبِكُو يَكُفُرُونَ بِالرِّحْنِ قُلْ هُورِ بِي لَآالهَ الرَّهُو عَكَيْهِ تَوكَّلُتُ وَالَّيْهِ ا

نتَأْبِ®وَلُوْاَنَ قُرْاْنَاسُيِّرَتُ بِهِ الْجِبَالُ أَوْقُطِّعَتُ بِهِ الْأَرْضُ كُلِّهَ بِهِ الْمُوْثَى بَلْ يِلْهِ الْأُرْثِمَيْعًا الْفَوْيَايْسُ الَّذِيْنَ الْمُوْآانُ اللَّهِ التَّبَعَتَ الْهُوَآءَ هُمُ بَعْدَ مَا جَآءَكُ مِنَ الْعِلْمِ لَمَالَكَ مِنَ اللَّهِ

نَّوْيِشَا اللهُ لَهَى النَّاسَ جَيْعًا وُلِايْزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوالصِّيْهُمُ اللَّهِ مِنْ قَرَلِيّ وَلاَوا إِنْ هُولَقَدُ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَ عِمَاصَنَعُوْا قَارِعَةً اوْتَعُلُّ قِرِيبًا مِن دَارِهِمُ حَتَّى مَا أَن وَعُدُاللهِ إِنَّ عَلَيْنَا لَهُمُ ازْوَاجًا وَّذُرِّيَةً وَمَا كَانَ لِرَسُولِ آنَ يَتَأْتِينَ

كِغُونُ الْمِيْعَادَةُ وَلَقَدِا سُنُهُزِي بِرُسُلِ مِن تَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ اللهُ عَالِكَ اللهُ عَلَيْتُ اللهُ عَالِمَا اللهُ عَالَمَا اللهُ عَالِمَا اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَالِمَا اللهُ عَالِمَا اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَالَمُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَل

يْنَكُفُرُوْاتْخُ اَخْذُهُمْ فَكُيْفَكُانَ عِقَابِ أَفْنَ هُوَقَامِمُ إِلَيْ وَيُثْبِتُ ﴿ وَعِنْدَا لَا الْمِنْ الْمُرالِكِيْ الْمُ الْمُرالِكِيْنَ وَالْمُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللّ ل كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كُسِبُتُ وَجَعَلُوْ اللَّهِ تِنْرُكَآءٌ قُلُ مُثُوَّاهُمُ أَمْ تُنْبُثُونَهُ إ

كِيَعْلَمُ فِي الْرَضِ الْمُنظِلْمِ مِن الْقَوْلِ بَلْ زُيِن لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْمَا الْحِسَابُ الْوَلَمْ يَرُوا النَّا نَازِي الْرَضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا الْحِسَابُ الْوَلْمَ الْمَرْضَ اَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا الْحِسَابُ الْوَلْمَ الْمَرْضَ الْمُولِ فِي الْمُرْضَ الْمُولِ فِي الْمُرْضَ الْمُولِ فِي الْمُرْضَ الْمُولِ فِي الْمُرْضَ الْمُؤلِقِي الْمُرْضَ الْمُؤلِقِي الْمُرْضَ الْمُؤلِقِي اللَّهِ فِي اللَّهِ فِي اللَّهِ فِي اللَّهِ فِي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهُ فِي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فِي اللَّهِ فَي اللَّهُ وَلَيْ اللَّهُ فَي اللَّهُ اللَّهِ فَي اللَّهُ فِي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهُ اللَّهُ اللّ مَكْرُهُمُووَمُدُّواعَنِ السِّبِيْلِ وَمَن يُفْلِلِ اللهُ فَالَهُ مِن هَادٍ ﴿ وَاللهُ يَعَكُو لَا مُعَقِّبَ لِحُكْنِهِ وَهُوَسَرِ بَعُ الْحِسَابِ @

متقی لوگوں کا اور منکرین حق کا انجام

کافروں کو دنیا اور آخرت میں سزا دی جائے گی۔ مشرکین کا کوئی مددگار نہیں ہوگا

متقین کو جنت اور اس کی شان یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، اس کے پہل دائمی ہیں اور اس کا

ابل کتاب کا قران کے تعلق سے ردعمل

کچھ نیک لوگ قرآن کی وجہ سے خوش ہوئے۔ دوسروں نے اس کے کچھ حصے سے انکار کیا۔

محمد صلی الله علیہ وسلم کی نبوت پر اعتراضات کا

رسول صرف انسان ہیں: ان کی بیویاں اور بچے ہو سکتے ہیں۔

ان کا کام صرف پہنچانا ہے اور اللہ حساب لیتا ہے اور سزا دیتا ہے۔

الَّذِي نَعِدُ هُوَاوُنَتُوقِيتُكَ فِأَنْمَاعَلَيْكَ الْبَلْغُ وَعَلَيْنَا

لَهُمُ عَذَابٌ فِي الْحَيْوِةِ الدُّنْيَا وَلَعَنَا ابُ الْإِخْرَةِ الشَّقُ وَمَا

لَهُ مُمِّنَ اللهِ مِن وَاقِ هَمَثُلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ المُتَّقَّوُنَ وَاللَّهُ مُكُلِّ المُتَّقَوُنَ وَ

تَجُرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهُو ٱلْكُلُهَادَ آيِدُ وَظِلْهَا ثِيلُكَ عُقْبَي

الَّذِينَ اتَّقَوْا الْحُومُقُمَى الْكَفِرِينَ التَّارُ وَالَّذِينَ التَّابُهُمُ

الكِتْبَيَغْمَ وُنَ بِمَأْنُزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْكَوْزَابِ مَنْ يُثْكِرُ

اَدْعُواوالَيْهِ مَاكِ @وَكَنْ لِكَ أَنْزَلْنَهُ حُكْمًا عَرَبِيًا وَلَيْنِ

بَعْضَهُ قُلْ إِنَّهَا أَمُرْتُ أَنْ أَعْبُدُ اللَّهُ وَلَّا أَشْرِكَ بِهُ إِلَيْهِ

جارى...

عنقریب اپنے اعمال کا انجام معلو

کہ اللہ کی گواہی کافی ہے۔

٢

ابرهبيرا



REFERENCES



- 💠 تفهيم القران مولانا مودودي
- 💠 تدبر القران مولانا امین احسن اصلاحی
 - بیان القران- ڈاکٹر اسرار احمد
 - 💠 ترجمہ فتح محمد جالندھری
 - 💸 ترجمہ مولانا محمد جوناگری







Visit www.fussilat.com for other parts and also available in English





